

سیدہ کائنات فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا سے شادی کا اعزاز پانے والے

<?xml encoding="UTF-8?>



بَابُ فِي إِخْتِصَاصِ زَوْاجِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِسَيِّدَةِ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
(سیدہ کائنات فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا سے شادی کا اعزاز پانے والے)

(حوالہ جات: اہل سنت کی معتبر کتب سے)

۱۲. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ
أَزُوجَ فَاطِمَةَ مِنْ عَلِيٍّ. رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ فِي الْمُعْجَمِ الْكَبِيرِ.

”حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا : اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں فاطمہ کا نکاح علی سے کردوں۔ اس حدیث کو امام طبرانی نے ”المعجم الكبير“ میں روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۱۲ : أخرجه الطبراني في المعجم الكبير، ۱۵۶ / ۱۰، رقم؛ ۱۰۳۰۵، و الهيثمي في مجمع الزوائد، ۲۰۴ / ۹، والماوي في فيض القدير، ۲ / ۲۱۵، و الحسيني في البيان و التعريف، ۱ / ۱۷۴.

۱۳. عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ أَيْمَنَ قَالَتْ : رَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ فَاطِمَةَ مِنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَمَرَهُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَى فَاطِمَةَ حَتَّى يَجِئَهُ. وَكَانَ الْيَهُودُ يُؤَخَّرُونَ الرَّجُلَ عَنْ أَهْلِهِ. فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَقَفَ بِالْبَابِ وَسَلَّمْ، فَاسْتَأْذَنَ فَأُذِنَ لَهُ، فَقَالَ : أَتَمَّ أَخِي؟ فَقَالَتْ أُمُّ أَيْمَنَ : بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ! مَنْ أَخُوكَ؟ قَالَ : عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ، قَالَتْ : وَكَيْفَ يَكُونُ أَخَاكَ وَقَدْ رَوَّجْتَهُ ابْنَتَكَ؟ قَالَ : هُوَ ذَاكَ يَا أُمُّ أَيْمَنَ، فَدَعَا بِمَاءٍ إِنَاءٍ فَعَسَلَ فِيهِ يَدَيْهِ ثُمَّ دَعَا عَلِيًّا فَجَلَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَنَضَخَ عَلَى صَدْرِهِ مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ وَبَيَّنَ كَتِفَيْهِ، ثُمَّ دَعَا فَاطِمَةَ فَجَاءَتْ بِغَيْرِ خِمَارٍ تَعْتُرُ فِي ثَوْبِهَا ثُمَّ نَضَخَ عَلَيْهَا مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ، ثُمَّ قَالَ : وَاللَّهِ مَا أَلَوْتُ أَنْ رَوَّجْتُكَ خَيْرَ أَهْلِي وَ قَالَتْ أُمُّ أَيْمَنَ : وَلَيْتَ جِهَازَهَا فَكَانَ فِيهَا جَهَازُهَا بِهِ مَرْفَقَةٌ مِنْ أَدَمٍ حَشَوْهَا لَبَنًا، وَبَطْحَاءَ مَفْرُوشٍ فِي بَيْتِهَا. رَوَاهُ ابْنُ سَعْدٍ فِي الطَّبَقَاتِ الْكُبْرَى

”حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شادی حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ فاطمہ کے پاس جائیں یہاں تک کہ وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آگئے (یہ حکم اس لیے فرمایا گیا کہ یہودیوں کی مخالفت ہو کیونکہ یہودیوں کی یہ عادت تھی کہ وہ شوہر کی اپنی بیوی سے پہلی ملاقات کرانے میں تاخیر کرتے تھے)۔ پس حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دروازے پر کھڑے ہو گئے اور سلام کیا اور اندر آنے کی اجازت طلب فرمائی پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اجازت دی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : کیا یہاں میرا بھائی ہے؟ تو ام ایمن نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ آپ کا بھائی کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : میرا بھائی علی بن ابی طالب ہے پھر انہوں نے عرض کیا : یا رسول اللہ! وہ آپ کے بھائی کیسے ہو سکتے ہیں؟ حالانکہ آپ نے اپنی صاحبزادی کا نکاح ان کے ساتھ کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اے ام ایمن ! وہ اسی طرح ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پانی کا ایک برتن منگوا یا اور اس میں اپنے ہاتھ مبارک دھوئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سامنے بیٹھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پانی میں سے کچھ آپ رضی اللہ عنہ کے سینہ پر اور کچھ آپ رضی اللہ عنہ کے کندھوں کے درمیان چھڑکا۔ پھر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا پس آپ اپنے کپڑوں میں لپٹی ہوئی آئیں، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ پانی آپ رضی اللہ عنہا پر بھی چھڑکا پھر فرمایا : خدا کی قسم! اے فاطمہ! میں نے تمہاری شادی اپنے خاندان میں سے بہترین شخص کے ساتھ کر دی ہے اور تمہارے حق میں کوئی تقصیر نہیں کی۔ حضرت ام ایمن فرماتی ہیں کہ مجھے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جہیز کی ذمہ داری سونپی گئی پس جو چیزیں آپ رضی اللہ عنہا کے جہیز میں تیار کی گئیں ان میں ایک چمڑے کا تکیہ تھا جو کھجور کی چھال سے بھرا ہوا تھا اور ایک بچھونا تھا جو آپ رضی اللہ عنہا کے گھر بچھایا گیا۔ اسے ابن سعد نے ”الطبقات الكبرى“ میں روایت کیا ہے۔“

۱۴. عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ، إِذْ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ : هَذَا جِبْرِيلُ يُخْبِرُنِي أَنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ زَوَّجَكَ فَاطِمَةَ، وَ أَشْهَدَ عَلَى تَزْوِجِكَ أَرْبَعِينَ أَلْفَ مَلَكٍ، وَ أَوْحَى إِلَيَّ شَجَرَةَ طُوبَى أَنْ أَنْثُرِي عَلَيْهِمُ الدَّرَّ وَالْيَاقُوتَ، فَتَنْثُرَتْ عَلَيْهِمُ الدَّرُّ وَ الْيَاقُوتَ، فَابْتَدَرَتْ إِلَيْهِ الْحُورُ الْعَيْنُ يَلْتَقِطْنَ مِنْ أَطْبَاقِ الدَّرِّ وَ الْيَاقُوتِ، فَهُمْ يَتَهَادُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. رَوَاهُ مُحِبُّ الدِّينِ أَحْمَدُ الطَّبْرِيُّ فِي الرِّيَاضِ النَّصْرَةِ.

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا : یہ جبرئیل امین علیہ السلام ہیں جو مجھے خبر دے رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فاطمہ سے تمہاری شادی کر دی ہے۔ اور تمہارے نکاح پر (ملاء اعلیٰ میں) چالیس ہزار فرشتوں کو گواہ کے طور پر مجلس نکاح میں شریک کیا، اور شجر ہائے طوبی سے فرمایا : ان پر موتی اور یاقوت نچھاور کرو، پھر دلکش آنکھوں والی حوریں اُن موتیوں اور یاقوتوں سے تھال بھرنے لگیں۔ جنہیں (تقریب نکاح میں شرکت کرنے والے) فرشتے قیامت تک ایک دوسرے کو بطور تحائف دیتے رہیں گے۔ اس کو امام محب الدین احمد الطبری نے روایت کیا ہے۔“

الحديث رقم ۱۴ : أخرجه محب الدين أحمد الطبري في الرياض النضرة في مناقب العشرة، ۳ / ۱۴۶ و في ذخائر العقبي في مناقب ذوي القربى : ۷۲

۱۵. عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : أَتَانِي مَلَكٌ، فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ! إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ، وَ يَقُولُ لَكَ : إِنِّي قَدْ زَوَّجْتُ فَاطِمَةَ ابْنَتَكَ مِنْ أَبِي طَالِبٍ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى، فَزَوَّجَهَا مِنْهُ فِي الْأَرْضِ. رَوَاهُ مُحِبُّ الدِّينِ أَحْمَدُ الطَّبْرِيُّ فِي ذَخَائِرِ الْعُقَبِيِّ.

”حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : میرے پاس ایک فرشتے نے آ کر کہا ہے اے محمد! اللہ تعالیٰ نے آپ پر سلام بھیجا ہے اور فرمایا ہے : میں نے آپ کی صاحبزادی فاطمہ کا نکاح ملاء اعلیٰ میں علی بن ابی طالب سے کر دیا ہے، پس آپ زمین پر بھی فاطمہ کا نکاح علی سے کر دیں۔ اس کو امام محب الدین احمد الطبری نے روایت کیا۔“

الحديث رقم ۱۵ : أخرجه محب الدين أحمد الطبري في ذخائر العقبي في مناقب ذوي القربى : ۷۳